بلوچستان صوبائی اسمبلی

سرکاری رپورٹ/تیرھواں اجلاس

مباحثات 2009ء

﴿اجلاس منعقدہ 15/اکتوبر 2009ء بمطابق 25/شوال 1430ھ بروز جمعرات۔﴾

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	2
2	دعائے مغفرت۔	2
3	وقفہ سوالات۔	3
	رخصت کی درخواستیں۔	3
4	سرکاری کارروائی۔	5
	(i) بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء)۔	
	(ii) صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء)۔	
	(iii) یونیورسٹی آف بلوچستان کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2009ء)۔	
	(iv) بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ مینجمنٹ سائنسز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 12 مصدرہ 2009ء)۔	

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 15/اکتوبر 2009ء بمطابق 25/شوال 1430ھ بروز جمعرات بوقت صبح 11 بجکر 20 منٹ پر زیرِ صدارت جناب سپیکر محمد اسلم بھوتانی بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب سپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

یٰۤاَیُّہَاالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَاتَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ اٰذَوۡا مُوۡسٰی فَبَرَّاَہُ اللّٰہُ مِمَّاقَالُوۡا ط وَکَانَ عِنۡدَاللّٰہِ وَجِیۡہًاo یٰۤ اَیُّہَاالَّذِیۡنَ اٰمَنُوااتَّقُوا اللّٰہَ وَ قُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِیۡدًا o یُّصۡلِحۡ لَکُمۡ اَعۡمَالَکُمۡ وَ یَغۡفِرۡلَکُمۡ ذُنُوۡبَکُمۡ ط وَمَنۡ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِیۡمًا o صَدَقَ اللّٰہُ الۡعَظِیۡم ط

﴿پارہ نمبر۲۲ سورۃالاحزاب آیت نمبر۶۹ تا۷۱﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! ان لوگوں جیسے نہ بن جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف دی پس جو بات انہوں نے کہی تھی اللہ نے انہیں اس سے بری فرمادیا، اور وہ اللہ کے نزدیک باعزت تھے۔اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی (سچی) باتیں کیا کرو۔تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ معاف فرمادے، اور جوبھی اللہ اور اسکے رسول کی تابعداری کریگا اس نے بڑی مُراد پالی۔وَمَاعَلَیۡنَا اِلَّاالۡبَلَاغ۔

جناب سپیکر: سردار اسلم پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں جی۔

سردار محمد اسلم بزنجو (وزیر آبپاشی وبرقیات): جناب سپیکر صاحب! سردار یوسف مگسی صاحب ہمارے اس ایوان کے ممبر رہے ہیں اور مغربی پاکستان کی اسمبلی کے ممبر رہے ہیں دو دن پہلے ان کا انتقال ہو چکا ہے میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ ان کے لئے دعا مغفرت کی جائے۔

جناب جان علی چنگیزی (وزیر کوالٹی ایجوکیشن): جناب سپیکر! جمہوری وطن پارٹی کے نائب صدر ڈاکٹر محمد اسلم مرزا کو پرسوں کچھ لوگوں نے بیدردی سے شہید کیا ہے میں اسکی مذمت کرتا ہوں ان کیلئے بھی فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب سپیکر: مولوی صاحب! فاتحہ پڑھیں۔ (دعائے مغفرت کی گئی)

جناب سپیکر: وقفہ سوالات۔ شیخ جعفر خان مندوخیل صاحب اپنا سوال پکاریں۔ان کی رخصت کی درخواست آئی ہے۔تمام سوالات جعفر مندوخیل صاحب کے ہیں فوڈ اینڈ بی ڈی اے کے متعلق اور اتفاق سے دونوں وزراء صاحبان بھی موجود نہیں ہیں ان کے سوالات اگلے اجلاس کے لئے ڈیفر کیے جاتے ہیں ۔

Question No72, 116, 121 , 85 . 87 defer for next session .

سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

رخصت کی درخواستیں

جناب محمد خان مینگل (سیکرٹری اسمبلی): انجینئر زمرک خان وزیر مال سرکاری دورے پر ہیں انہوں نے 15/اکتوبر سے 24/اکتوبر تک کے اجلاسوں کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

ڈاکٹر فوزیہ نذیر مری صاحبہ مشیر برائے وزیر اعلیٰ نے پی این سی میں شرکت کی وجہ سے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل صاحب نے فون پر اطلاع دی ہے کہ کراچی سے ان کی فلائٹ لیٹ ہونے کی وجہ سے آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے۔

ڈاکٹر عرفان کریم صاحب ،ملک سلطان محمد ترین صاحب وزیر جیل خانہ جات ،میر قمبر علی گچکی صاحب وزیر امور پرورش حیوانات، سردار ثناء اللہ زہری صاحب وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی ،میر غلام جان بلوچ وزیر ماحولیات، میر ظہور احمد بلیدی صاحب وزیر جی ڈی اے، سردار مسعود لونی صاحب، محترمہ ثمینہ رازق صاحبہ ممبر اسمبلی اور مسز شمع پروین مگسی صاحبہ۔ان وزراء صاحبان نے رخصت کے لئے درخواستیں دی ہیں۔

جناب سپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں؟

(رخصت کی درخواستیں منظور ہوئیں)

غیر سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: جی وزیر مائنز پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

میر عبدالرحمٰن مینگل (وزیر معدنیات): جناب سپیکر! چند روز پہلے خضدار کے ڈی پی او فاروق لہڑی کے گھر سے کوئی ستر لاکھ روپے اور دس پندرہ ہزار۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! ایک منٹ You are a cabinet member تو یہ اگر آپ کیبنٹ میں اٹھائیں ایک ایم پی اے اسمبلی میں یہ پوائنٹ raze کر سکتا ہے and you are government

تو آپ اس کو کیبنٹ میں اٹھا سکتے ہیں۔

وزیر معدنیات: جناب! دو سال پورے ہونے والے ہیں ابھی تک کوئی اسٹینڈنگ کمیٹی نہیں بنی ہے۔

جناب سپیکر: دیکھیں اسٹینڈنگ کمیٹی لاء منسٹر اور وزیر اعلیٰ صاحب وہ سپیکر سے ڈسکس کر کے بناتے ہیں جب بھی گورنمنٹ ڈسکس کریگی تو میں ہر وقت کمیٹیز بنانے کیلئے تیار ہوں I have no objection اور میرا اس میں کوئی اختیار نہیں ہے گورنمنٹ جب بھی لاء منسٹر کے تھرو بل پیش کریگی definitely سپیکر اس کو allow کرینگے یہ گورنمنٹ کا کام ہے لیکن جہاں تک ڈی پی او کی بات کی you are minister you are government آپ کے پاس پراپر فورم ہے آپ وہاں یہ پوائنٹ آؤٹ کر سکتے ہیں۔

جناب شفیق احمد خان (وزیر تعلیم): جناب سپیکر صاحب! کمیٹیاں بننی چاہئیں تا کہ کام آسان ہو۔

جناب سپیکر: دیکھیں جی ہر پارلیمنٹری ڈیموکریسی میں کمیٹیز بننی چاہئیں کیونکہ وہ مختلف ڈیپارٹمنٹس کی اکاؤنٹیبلٹی کرتی ہیں۔ گزشتہ اسمبلی میں بھی آپ کو یاد ہو ڈھائی سال تک اسٹینڈنگ کمیٹیز نہیں بنی تھیں تو جتنی جلد ہونی چاہئیں بہتر ہے۔ آپ کی بات بجا ہے آپ اس کو قائد ایوان سے بھی take up کر سکتے ہیں یقیناً میری بات بھی ان تک پہنچ چکی ہوگی۔ جی حبیب الرحمٰن صاحب!

میر حبیب الرحمٰن محمد حسنی (وزیر پی۔ واسا): جناب سپیکر صاحب! ایک اہم مسئلہ ہے ٹریژی آفس واشک میں گزشتہ دو سال سے ٹریژری آفیسر کی پوسٹ خالی پڑی ہے میں نے کئی دفعہ منسٹر فنانس، سیکرٹری فنانس اور سی ایم صاحب سے ہر فورم پر بات کی ہے۔ مگر دو تین سال سے وہاں پر کوئی بندہ نہیں جا رہا پہلے انہوں نے کہا کہ وہاں پر کوئی بندہ نہیں جاتا پھر ہم نے بندے کا نام دے دیا کہ اس کو بھجوا دیں ایک سال ہو گیا ابھی تک اس کو نہیں بھجوا رہا ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے فنانس منسٹر نے بات سن لی لیکن میری معزز وزراء صاحبان سے یہ گزارش ہے کہ منسٹر گورنمنٹ کا حصہ ہے تو سرکار کے خلاف یہ بات ہوتی ہے اگر کیبنٹ میں ڈسکس ہو تو بہتر ہے اصولی طور پر منسٹر اس چیز کو۔۔۔۔ بہرحال فنانس منسٹر اس کا یقیناً نوٹس لیں گے۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں نے آرڈر کر دیا ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ جی راحیلہ صاحبہ!

محترمہ راحیلہ درانی (وزیر پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ): جناب سپیکر صاحب! جو ایجنڈا ہے یہ ہمیں آج تین دن کے بعد ٹیبل پر ملا ہے کسی کو بھی نہیں ملا ہے مہربانی کر کے آپ اس پر انشور کریں۔

جناب سپیکر: وہ مجھے صبح پتہ چلا میں نے لجسلیشن برانچ کو کہا ہے۔آپ کے آفس میں جس نے بھی اس کو receive کیا ہے وہ آپ کو آگاہ کردینگے کہ کس صاحب نے receive کیا ہے کس وقت پر receive کیا ہے۔یقیناً جہاں تک میں نے اپنے دفتر والوں سے پوچھا ہے انہوں نے کہا ہے کہ ہم نے ٹائم پر بھیج دیا ہے ہم آپ کو مطمئن کرینگے کہ آپ کے behalf پر کس نے receive کیا ہے وہ میں نے لجسلیشن کو کہہ دیا ہے اجلاس کے بعد وہ آپ کو بتا دینگے۔غیر سرکاری کارروائی میر ظہور حسین کھوسہ صاحب اپنی قرارداد نمبر 20 پیش کریں۔ظہور حسین کھوسہ صاحب موجود نہیں ہیں ان کی قرارداد deferred for next session

سرکاری کارروائی

(1) بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء)۔

جناب سپیکر: وزیر خزانہ بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) پیش ہوا۔وزیر خزانہ بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) کے متعلق اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) کو صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

جناب سپیکر: سوال یہ ہے کہ بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ (تحریک منظور ہوئی)

بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جاتا ہے۔

(2) صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء)۔

جناب سپیکر: وزیر خزانہ صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء) پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں وزیر خزانہ صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء) پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء) پیش ہوا۔ وزیر خزانہ صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء) کے متعلق اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

جناب سپیکر: سوال یہ ہے کہ صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ (تحریک منظور ہوئی)

صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جاتا ہے۔

(3) یونیورسٹی آف بلوچستان کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2009ء)۔

جناب سپیکر: وزیر تعلیم یونیورسٹی آف بلوچستان کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2009ء) پیش کریں۔

جناب شفیق احمد خان (وزیر تعلیم): میں وزیر تعلیم یونیورسٹی آف بلوچستان کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2009ء) پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: یونیورسٹی آف بلوچستان کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 11

مصدرہ 2009ء) پیش ہوا۔وزیر تعلیم یونیورسٹی آف بلوچستان کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2009ء) کے متعلق اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر تعلیم: میں وزیر تعلیم تحریک پیش کرتا ہوں کہ یونیورسٹی آف بلوچستان کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2009ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

جناب سپیکر: سوال یہ ہے کہ یونیورسٹی آف بلوچستان کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2009ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ (تحریک منظور ہوئی)

یونیورسٹی آف بلوچستان کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 11 مصدرہ 2009ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جاتا ہے۔

(4) بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ مینجمنٹ سائنسز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 12 مصدرہ 2009ء)۔

جناب سپیکر: وزیر تعلیم بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ مینجمنٹ سائنسز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 12 مصدرہ 2009ء) پیش کریں۔

جناب شفیق احمد خان (وزیر تعلیم): میں وزیر تعلیم بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ مینجمنٹ سائنسز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 12 مصدرہ 2009ء) پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ مینجمنٹ سائنسز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 12 مصدرہ 2009ء) پیش ہوا۔وزیر تعلیم بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ مینجمنٹ سائنسز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 12 مصدرہ 2009ء) کے متعلق اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر تعلیم: میں وزیر تعلیم تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ مینجمنٹ سائنسز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 12 مصدرہ 2009ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ

قرار دیا جائے۔

جناب سپیکر: سوال یہ ہے کہ بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ مینجمنٹ سائنسز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 12 مصدرہ 2009ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ (تحریک منظور ہوئی) بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ مینجمنٹ سائنسز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 12 مصدرہ 2009ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار کے قاعدہ 84 کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیا جاتا ہے۔

Mr . Speaker: Minister Sports Shahnawaz Marri on point of order.

میر شاہنواز خان مری (وزیر کھیل وثقافت): یہ پیپر ہمیں نہیں ملے ہیں ابھی ہم سب کہتے ہیں میرے خیال میں اس ایوان میں سوائے ایک دو نے پڑھے ہونگے ہم سب کہہ رہے ہیں ٹھیک ہے کسی سے بھی پوچھیں کہ یہ کیا ہے۔ یہ ہمیں وقت پر ملیں ہم ان کو پڑھیں گھر میں دیکھیں کہ یہ ہے کیا چیز ہمیں تو ملتے نہیں ہیں تو میں یہ چاہتا ہوں آپ سے request کرونگا کہ یہ ہمیں تین چار دن پہلے ملیں ہمیں پتہ تو ہو ہم ہاں کر رہے ہیں، یہ کرنا بھی چاہیے یا نہیں۔

جناب سپیکر: میری گزارش سنیں آج صرف تحریکیں پیش ہوئی ہیں کہ ان کو مستثنیٰ کیا ہے قاعدہ 84 سے یہ منظوری کے لئے یہ جو بل آج پیش کئے ہیں وزراء صاحبان نے یہ دو دن کے وقفے کے بعد آئینگے۔

وزیر کھیل وثقافت: تو پھر بھی ہمیں تھوڑا سا۔۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: مجھے عرض کرنے دیں تو یہ پورا مسودہ قانون ایجنڈے میں جب پیش ہوگا اس سے پہلے آپ کو study کے لئے مل جائیگا تو جب اس پر ووٹنگ ہوگی جب وزیر صاحب اس کی قبولیت کے لئے اس کو اسمبلی میں پیش کرینگے اس وقت آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں اس سے پہلے اس کا پورا مسودہ آپ تمام اراکین اسمبلی کے سامنے پیش ہوگا اور دو دن پہلے پیش ہوگا یہ practice پر ہیں آج صرف introduce ہوئے ہیں۔

وزیر کھیل وثقافت: سر! ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں کچھ دن پہلے یہ پیپر ملیں تا کہ ہم دیکھ سکیں تیاری تو کریں اب جتنے بھی معزز اراکین ہیں کسی سے بھی پوچھیں یہ کیا ہے۔

جناب سپیکر: شاہنواز صاحب سے میری گزارش ہے کہ جب بھی اسمبلی میں بل پاس ہونے کے لئے پیش ہوگا اس سے دو دن پہلے آپ کو study کے لئے ملے گا۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ آپ کیبنٹ کے ممبر ہیں جتنے بھی بل اسمبلی میں آتے ہیں یہ کیبنٹ approve کر کے بھیجتی ہے تو یقیناً ایس اینڈ جی اے ڈی نے آپ کو کیبنٹ ایجنڈے کے ساتھ یہ ساری چیزیں دی ہونگی آپ نے اس کو discuss کیا ہوگا۔ جب کیبنٹ نے ان کو approve کیا ہے تب ہی وہ یہاں پر آئے ہیں تو ایک طرح سے already آپ You are bound through this bill کیونکہ یہ کیبنٹ لے آئی ہے اگر ایک ایم پی اے کہے تو اس کی بات بجا ہے آپ نے تو خود اس بل کو کیبنٹ میں پڑھ کے discuss کر کے اسمبلی تک بھیجا ہے تو اس لئے میرے خیال میں یہ مناسب نہیں ہے۔ اور دوسری میں گزارش کروں کہ بل پہلے بھی غالباً یہاں سے پاس ہو چکے ہیں لیکن 31/جولائی کا جو سپریم کورٹ verdict ہے اس میں یہ تھا کہ تمام صوبوں میں اور نیشنل اسمبلی میں یہ بل دوبارہ پیش ہوں تو سپریم کورٹ کے فیصلے کے مدنظر ان کو دوبارہ پیش کیا جا رہا ہے۔ but یہ بل کیبنٹ سے ہو کے آئے ہیں تو یقیناً آپ نے یہ پڑھے ہونگے، جی منسٹر آئی پی سی جی ڈاکٹر رقیہ صاحبہ!

ڈاکٹر رقیہ ہاشمی (وزیر بین الصوبائی رابطہ): جناب سپیکر صاحب! I support شاہنواز مری صاحب کو یہ پتہ نہیں ہے کب آیا تھا کیبنٹ میں ہماری بھی۔۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: تو Madam that is not Assmbly fault یہ اسمبلی سیکرٹریٹ کا نہیں ہے۔

وزیر بین الصوبائی رابطہ: بات تو آپ مجھے کرنے دیجئے اسپیکر صاحب! مجھے آپ پہلے بولنے کا موقع دیں پھر آپ سے بات کرتی ہوں I support شاہنواز مری صاحب کو۔۔۔۔ اس کے علاوہ جو این ایف سی ایوارڈ یہاں بلوچستان میں ہوا ہے تو میں اپنے منسٹر فنانس سے گزارش کرنا چاہونگی تاکہ ہمارے کچھ ممبران کو بھی اس میں شامل کیا جاتا ہم بھی اپنی suggestion دے سکتے یہ یکطرفہ ہو تو یہ میں آپ کے توسط سے تمام ممبران سے بات کرنا چاہونگی۔

جناب سپیکر: محترمہ دیکھیں جی این ایف سی کے جو ممبرز ہیں وہ پرائم منسٹر صاحب نے رکھے ہیں۔ صوبائی حکومت نے نہ وزیر خزانہ نے۔

وزیر بین الصوبائی رابطہ: سر! یہ نہیں ہے کہ رکھے ہیں I have agreed لیکن کم از کم ہمارے وزیر خزانہ صاحب اور کچھ ممبران کی مشاورت ہونی چاہیے تھی۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے چونکہ وہ آپ وزیر اعلیٰ صاحب تک پہنچائیں گے یقیناً وہ اس بات کا نوٹس لیں گے

میرے خیال میں جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے اگر آپ دینا چاہیں تو You are welcome

وزیر خزانہ: تمام ممبروں اوران کی پارلیمانی لیڈروں کواعتماد میں لیا ہے اس کے بعد ہم این ایف سی ایوارڈ میں گئے ہیں۔

جناب سپیکر: ok,ok جی منسٹر یوتھ افیئرز!

کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی (وزیر امور نوجوانان): سپیکر صاحب! آپ نے مجھے ٹائم دیا میں موضوع سے تھوڑا ہٹ کر ایک گزارش کرونگا۔ دودن پہلے آپ میرے خیال غیر حاضر تھے آپ کی جگہ مطیع اللہ آغا نے آپ کی چیئر سنبھالی تھی سر! یہاں پر ایک قرارداد پیش ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: سپیکر، ڈپٹی سپیکر غیر حاضر نہیں ہوتے ہیں وہ سرکاری کاموں میں ہوتے ہیں جی آپ بات کریں۔

وزیر امور نوجوانان: نہیں جی You are committed some where

Mr . Speaker: let me correct you , let me correct you .

Minister Youth Affairs: You are committed some where . .

اور آپ کی جگہ پر مطیع اللہ آغا چیئر کر رہے تھے اس میں ایک قرارداد پیش ہوئی تھی کیری لوگر بل کے حوالے سے اس پر تقریباً ہر ممبر نے اپنی رائے دی تھی۔ اور متفقہ طور پر ہم نے اس کو پاس بھی کیا تھا لیکن اس میں لوگوں کے کچھ خدشات تھے واقعی جو tripple state وہ کہتی ہے کہ لوگوں نے کیری لوگر بل کو پڑھا نہیں ہے اس لئے اس پر اعتراضات کر رہے ہیں۔ میں صرف اس چیز کو clear کرنے کے لئے اس بل کی ایک چھوٹی سی انفارمیشن لے آیا ہوں اس کو آپ کے سامنے پڑھ لیتا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں آپ ایسا کریں۔

وزیر امور نوجوانان: سر! میری گزارش سنیں تا کہ کسی کو شک وشبہات نہ رہے کہ کیری لوگر بل کے حوالے سے یہ چیز اس کے اندر ہے یا نہیں صرف اس چیز کا مطالعہ کرنا سر!۔۔۔۔۔۔(مائیک بند۔شور،شور)

جناب سپیکر: دیکھئے، دیکھئے میری بات سنیں، جی۔

وزیر امور نوجوانان: میری عرض سنیں سر! یہ وہ قرارداد تھی that was regarding ڈرون حملے بلوچستان کے اندر ہونے تھے پھر اس کے اندر کیری لوگر بل کا بھی ذکر آیا تھا اور اس کے اوپر detail سے discussion ہوئی تھی ابھی یہ کہتے ہیں وہ چیز ختم ہوگئی لیکن اس کے اندر یہ واضح طور پر لکھا ہوا ہے اس کے

Kerry logur Bill-The following in text of the kerry logur ذرا سنیں words Bill passed by the Senate .

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! دیکھیں، We have to move according to the rules . ایک resolution آئی ڈرون حملوں کی that was carried اس میں discussions کیری لوگر بل کا تذکرہ آیا اور بھی آئے ، Now the resolution has been carried unanimously by the ------- آپ بتائیں۔

وزیر امور نوجوانان: میری گزارش صرف اتنی ہے کہ اس کے اوپر آپ کا اعتراض کیا ہے کہ یہ چیز clear ہونی چاہیے کہ وہ کیری لوگر بل کے اندر جس کے اوپر ہمیں اعتراض ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ وہ اس کے اندر شامل نہیں ہے میں اس کو clear کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اس کے اندر شامل ہے۔

جناب سپیکر: دیکھئے وہ قرارداد تو ہوگئی یا تو آپ ایک نئی قرارداد لائینگے جو already اسمبلی نے پاس کی ہے تو amend that resolution یا تو آپ یہ کریں اب اسکو دیکھئے اگر آپ وضاحت بھی کرینگے۔

Min.Youth Affairs: It is nothing but just an information , It is information .

جو کہ لوگوں تک کہاں واقعی جس کے اوپر بات ہو رہی تھی اور لوگوں کے اس کے اوپر خدشات ہیں کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ یہ چیز شامل نہیں ہے کچھ کہہ رہے تھے اس کے اندر شامل ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے اس بل کے لئے I think,it will create an other controversy

وزیر امور نوجوانان: کوئی controversy نہیں ہے there is no controversy it is just information to be forwarded آگے لوگوں کو ------ (مائیک بند، شور)

Mr . Speaker: Minister Health, Minister Health please, Minister Health please دیکھئے اسمبلی کے ریکارڈ پر کوئی چیز نہیں آئی ہے کوئی ایسی کہے تو please منسٹر ہیلتھ آپ تشریف رکھیں، دیکھیں مجھ تک نہیں پہنچی۔

حاجی عین اللہ شمس (وزیر صحت): ایک بندہ بول رہا ہے اس کی بات پر مجھے بولنے دیں اگر میں نے کوئی ایسی بات کی جس سے دکانداری چمکانی ہو تو مجھے بتائیں کہ آپ دکانداری کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! صادق صاحب نے کیا کہا نہ مجھ تک پہنچی نہ اسمبلی میں کوئی ریکارڈ ہے پتہ نہیں

جو بات پہنچی نہیں ہم اس کو agitate نہ کریں صادق صاحب! please صادق صاحب! please! اچکزئی صاحب! آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟

وزیرامورنوجوانان: سر! میری گزارش صرف اتنی ہے کہ میں اس چیز کو clear کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ کس چیز کو clear کرنا چاہتے ہیں؟

وزیرامورنوجونان: جس بات کے اوپر یہاں discussion ہوئی تھی کہ کیری لوگر بل کے اندر نقطہ اعتراضات ہیں اس کے اوپر کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ وہ بل کے اندر شامل نہیں ہیں میں اس بل کا ایک پورشن لے آیا ہوں اور اس کو پڑھ کر سناتا ہوں۔

M . Speaker: But you have rejected the Assembly has unanimously rejected that، تو بات ختم ہوگئی اب کیا مطلب اس کو I can't understand what you are trying to

Min. Youth Affairs: You are very much catching me , You are very much catching me آپ understand بھی کر رہے ہیں You are not interested let me to speak .

Mr . Speaker: I am not getting you .

What you want to have to do that resolution. Want you کہ کیا آپ کا to get it amended. No, then the resolution has been carried .

Min. Youth Affairs: I want all those people who have any doubt in their mind کہ یہ چیز کیری لوگر بل کے اندر شامل نہیں ہے۔

Mr . Speaker: What sort of doubt. I mean it has been discussed on the media every where . Your Assembly has discussed this last day so what else you want to elaborate .

Min. Youth Affairs: There are poeple hearing the Assembly door to door,dont you to understand . کہ اس کے اندر واقعی شامل ہے still they are in doubt .

Mr . Speaker: I mean the speak , All the honourable member and the ministers want to against that so how can they can't understand they were understood this and that why they wanted upon .

وزیرامورنو جوانان: تو آپ سے گزارش بس اتنی تھی کہ میں نے کہا کہ اس چیز کو ہم اُردو میں پڑھ کر سنا لیتے ہیں بس بات ختم ہو جائیگی اگر آپ Your are intersted تو ٹھیک نہیں تو--------

Mr . Speaker: No , I mean you can circulate among the honourable members the urdu version as well as english version. I think the matter is closed the resolution has been carried so you want to amend that you move an other resolution to amend that .

وزیرامورنو جوانان: میرے خیال میں سر! آپ کو اور سب ممبران کو اس میں دلچسپی ہونی چاہیے کہ واقعی یہ چیز سامنے آنی چاہیے۔

جناب سپیکر: آنریبل ممبرز نے یقیناً جب discussion میں حصہ لیا ہے They gone through this بغیر پڑھے تو کوئی discussion نہیں کرتا ہے It is presymed.It has been assumed that each and every member has gone through Kerry Logur Bill and then they express their views .

Min . Youth Affairs: Thank you , Thank you Sir!

Mr . Speaker: Thank you very much minister irrigation .

وزیرآبپاشی برقیات: جناب! ڈاکٹر رقیہ ہاشمی صاحبہ نے جو پوائنٹ آف آرڈر پر این ایف سی ایوارڈ کے بارے میں بتانا چاہا۔

جناب سپیکر: این ایف سی؟

وزیرآبپاشی برقیات: این ایف سی کے حوالے سے بلوچستان میں جہاں میٹنگیں چل رہی ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اس حوالے سے ممبران کو اعتماد میں لیا جائے یہ بلوچستان کی زندگی اور موت کا مسئلہ ہے ایسے انکھیں بند

کر کے اس پر دستخط نہیں کیا جائے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں ابھی جیسے ہم نے سنا ہے کہ سندھ حکومت نے جو زیادہ سے زیادہ جی ایس ٹی میں انہوں نے اپنی بات منوائی ہے۔ میں کہتا ہوں اس حوالے سے جب اس پر سائن ہونے ہوں اس وقت یہ سائن نہیں کیا جائے جب تک اس معزز ایوان کو اعتماد میں نہ لیا گیا ہو کیونکہ یہ این ایف سی ایوارڈ روز نہیں ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے وزیر خزانہ صاحب! تشریف رکھتے ہیں یقیناً۔ جی شاہنواز صاحب!

وزیر کھیل وثقافت: میں سردار اسلم کی faver کرتا ہوں جو انہوں نے بات کی ہے ہم تمام کو اعتماد میں لیا جائے ایسا نہیں ہے جیسے سندھ والوں کو 76% جتنا بھی ہے وہ سب سندھ والے لے جائیں ہمیں یہ سمجھ نہیں آتی ہے کہ آخر ہمیں کیوں اعتماد میں نہیں لیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر فنانس! آپ قائد ایوان تک معزز اراکین کے تاثرات پہنچائیں جنہوں نے بات کی ہے اور کوشش کریں ان سب کو ان بولڈ لیا جائے اگر نہیں ہے تو۔۔۔۔۔

وزیر خزانہ: اس سے پہلے بھی نواب صاحب نے جتنے بھی پارلیمانی لیڈرز ہیں ان کو اعتماد میں لیا ہے ابھی تو ڈبیٹ اس پر ہو رہی ہے میٹنگیں ہو رہی ہیں جب فائنل سائن ہونگے تو ہم پورے ایوان کے ممبران کو اعتماد میں لیں گے ان کے بغیر ہم کیسے فیصلہ کرینگے۔

جناب سپیکر: Thank you اب اسمبلی کا اجلاس مورخہ 17 /اکتوبر 2009ء بروز ہفتہ بوقت گیارہ بجے صبح تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس بارہ بجکر دس منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

☆☆☆